سوال

(289)سات آدمیوں والی حدیث مردوں کے ساتھ خاص نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

''سات آدمی ایسے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ اس دن اپنے سائے میں جگہ دے گا جس دن اس کے سایہ کے علاوہ اور کوئی سایہ نہ ہوگا''کیا یہ حدیث مردوں کے ساتھ خاص ہے، یا ان جیسے اعمال بجالانے والی عورتیں بھی اس اجر کی مستحق ہو سکتی ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ بالا حدیث میں مذکور اجر صرف مردوں کے ساتھ ہی خاص نہیں بلکہ یہ مردوں اور عورتوں سب کےلیے عام ہے۔ لہذا وہ نوجوان لڑکی جس نے بچپن سے ہی اللہ کی بندگی میں نشوونما پائی وہ بھی اس اعزاز کی مستحق ہے۔ محض اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کےلیے ایک دوسری سے محبت کرنے والی عورتیں بھی اس میں داخل ہیں۔ وہ خاتون جسے خوبصورت اور صاحب منصب نوجوان نے دعوت گناہ دی اور اس نے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ میں اللہ سے ڈرتی ہوں، تو وہ بھی اس اجر و ثواب کی مستحق ہے۔ جس عورت نے اپنی پاکیزہ کمائی سے اس طرح مخفی صدقہ کیا کہ بائیں ہاتھ کو پتہ نہ چل سکا کہ دائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا ہے تو وہ بھی اس تکریم کی حقدار ہوگی۔ اسی طرح جس عورت نے تنہائی میں اللہ تعالیٰ کو یاد کیا اور رو دی تو وہ بھی مردوں کےلیے بیان کیئے گئے ثواب کی حقدار ہوگی۔ رہی امارت تو وہ مردوں کا خاصہ ہے۔ اسی طرح مساجد میں باجماعت نماز ادا کرنا بھی مردوں کےلیے مخصوص ہے۔ عورت کا گھر میں نماز پڑھنا اس کےلیے زیادہ بہتر ہے۔ جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے وارد صحیح احادیث سے ثابت ہے۔ شیخ ابن باز۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

مختلف فتاویٰ جات، صفحہ: 307

محدث فتویٰ